

مشرق و سطی

آبائے سفید (وائٹ قادرز)۔ ایک تعارف

[زیر نظر شمارے میں ”مالی“ کے حوالے سے ایک مقالہ شامل کیا گیا ہے۔ مالی اور مغربی افریقہ کے دوسرے ممالک میں مسیحی تبشيری تنظیموں میں ”آبائے سفید“ کی تنظیم بہت نمایاں ہے۔ ”مالی“ کے بارے میں اسلام قاؤنٹریشن۔ لٹر کی ایک رپورٹ (شائع شدہ ۱۹۷۹ء) سے ”وائٹ قادرز“ اور ان کی تربیت کے بارے میں معلومات بہ شکریہ نقل کی جاتی ہیں۔ مدیر]

۱۔ آغاز اور دائرہ کار

آبائے سفید (وائٹ قادرز)، فعال ترین رومن کیتھولک تبشيری تنظیموں میں سے ایک ”انجمن میگرین مراۓ افریقہ“ (Socite des Missionnaires d'Afrique) کے ارکان کا عربی نام ہے۔ یہ نام اُن کا اس لیے پڑ گیا کہ وہ ایک سفید جبہ پہنچتے تھے، اور تاحال پہن رہے ہیں۔ (مزید مارل سیاہ قام افریقہ میں ”آبائے سفید“ نام سے مقامی آبادی کے بالمقابل مبشرین کے نسلی تعلق کا انتشار بھی ہوتا تھا۔)

انجمن کی بنیاد ۱۸۲۸ء میں رکھی گئی تھی۔ اس کی تاسیس اور ترقی زیادہ تر چارلس لیوجرے (Charles Lavigerie) کے مرہون احسان ہے۔ وہ اپنے وقت میں فرانس کے سب سے کم عمر بیٹھ تھے۔ ۱۸۶۶ء میں اُن کا تابادلہ اپنے پہلے اسقفی حلقة نینسی (Nancy) سے الجبراڑ کر دیا گیا۔ الجبراڑ کو جو فرانسیسی استعمار کے جوئے تلے آگیا، لیوجرے نے مراعظ افریقہ کے میں کروڑ افراد کو حلقة میسیحیت میں لانے کے لیے دروازہ کھلنے کے متادف خیال کیا۔ افریقہ میں نفوذ کے لیے اُس نے ”وائٹ قادرز“ تنظیم کی بنیاد رکھی اور ایک سال بعد ”خواہران سفید“ (وائٹ سرز) کی۔

روز اول سے ”آبائے سفید“ نے مسلمانوں کو اپنی تبشيری سرگرمیوں کا ہدف قرار دیا۔ مسلمان مسیحی تبشير کے خلاف سخت ترین مراجحت کرنے والے لوگ ثابت ہوئے تو لیوجرے

نے ان مشکلات پر قابو پانے کے ذریع سوچے۔ ”آبائے سفید“ کو کہا گیا کہ وہ کم از کم تین تین افراد پر مشتمل برادریوں کی شکل میں رہیں، مقررہ اوقات میں باقاعدگی سے دعا و عبادت کے لیے جمع ہوں اور کسی پہنچاہٹ کے بغیر افران بالا کے احکام جالائیں۔ مزید برداں ان سے کہا گیا کہ جس حد تک ممکن ہو، وہ ان لوگوں کا طرز زندگی اپنالیں جن کے درمیان زندگی گزار رہے ہیں، حتیٰ کہ خوردنوش اور رسم و رواج بھی ان جیسا رکھیں۔ مقاوی زبان سیکھنا اولین ترجیحات میں سے ایک تھا، اور حقیقت یہ ہے کہ افریقہ کی متعدد مقاوی زبانوں کے ابتدائی لغت اور سنتب قواعد کی تدوین ان ہی ”آبائے سفید“ کی کاؤشوں کا نتیجہ ہیں۔ مقاوی حالات کے ساتھ یہ مطابقت بلاشبہ غیر ممکنی آبادی کے ساتھ تعلقات استوار کرنے اور قائم رکھنے، نیز ان کا اعتقاد حاصل کرنے کے لیے تھی۔

”آبائے سفید“ کے تبیشری انداز نظر کی ایک خاص بات یہ تھی کہ وہ حلقة میسیحیت میں داخل ہونے والے کوچار سال تک زبر تربیت رکھنے کے بعد اسے پختہ سہ دیتے تھے۔ اس روایے کے باعث ابتداء میں پختہ سہ یافتہ نو مکھیوں کی تعداد کم رہی اور تبدیلی مذہب میں پیش رفت کو آہستہ رو خیال کیا گیا۔

”آبائے سفید“ پہلی بار صحارا کے علاقے میں ۱۸۷۲ء اور ۱۸۸۱ء میں داخل ہوئے، گھر دونوں بار مبشرین کو دوران سنن میں قتل کر دیا گیا۔ ۱۸۹۵ء میں سینگال کے راستے مغربی افریقہ میں مشیرین داخل ہونے میں کامیاب ہوئے۔ اگرچہ اس سے پہلے کچھ دوسرے گروہ مشرقی افریقہ، بالخصوص زنجبار میں ۱۸۷۸ء میں داخل ہو چکے تھے۔ ”آبائے سفید“ کا پس منظر رکھنے والا مغربی افریقہ کا پہلا پادری مالی کا باشندہ تھا جسے ۱۹۳۶ء میں کامن ہنایا گیا، اس کے پس بعد پہلا مغربی افریقی بیٹپ بن سکا۔

”آبائے سفید“ کی تنظیم قائم ہوئے سو سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔ آج ان کی تعداد چار ہزار سے زیادہ ہے جن کا تعلق مختلف قومیوں سے ہے۔ آج وہ ان ہی علاقوں میں کام کر رہے ہیں جو ابتداء طے کیے گئے تھے، یعنی وہ سابق فرانسیسی مغربی افریقہ [مالی، گنی، گھانا، ناگر، سابق بھلکن کا گنو، روڈزا، برودڈی، یونگڈا، تزانیہ، الجزاير اور تیونس میں فعال ہیں۔ اُنہیں روم میں قائم ”پاپائی ادارہ برائے مطالعہ عرب“ میں خصوصی تربیت دی جاتی ہے۔ یہ ادارہ ”آبائے سفید“ اور پچھی رکھنے والے دوسرے افراد کو مسلمانوں میں تبیشری کام کرنے

کے لیے زبانیں سکھانے اور مناسب علمی پس منظر مہا کرنے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ اگرچہ ان دنوں بعض ”آبائے سفید“ نے اپنا انتیازی سفید جب استعمال کرنا ترک کر دیا ہے، مگر مسلمانوں کو حلقہ میسیحیت میں لانے کے مقصد میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ رومن کیتوںک تظیم ہونے کی حیثیت سے ”آبائے سفید“ اور ”خواہران سفید“ تحریر کی زندگی گزارتی ہیں۔ ان کے اخراجات ”پیاری تبشيری یونین“ کے ذریعے پورے کیے جاتے ہیں جس کا صدر دفتر روم میں ہے۔ ”آبائے سفید“ مسلمانوں، اور بالخصوص مغربی افریقہ، میں کیتوںک اور مسیحی تبشيری کام کی ایک بڑی اور اہم تظیم کی حیثیت رکھتے ہیں۔

۲- ثانوی تعلیم کے بعد ”آبائے سفید“ کی تربیت

(”آبائے سفید“ کے جریدے سے اقتباسات)

کسی ایسے شفاقتی ماحول میں یہ نوع مسیح کے پیغام کی تربیت، جو پیغام دینے والے کے ماحول سے بہت مختلف ہے، ایک مسلسل اور غیر مختتم تربیت کا تقاضا کرتی ہے، تاہم ”آبائے سفید“ کا کوئی رکن تیاری کے بغیر میدان میں نہیں اترتا۔ وہ پہلے کئی مرس بنیادی تربیت سے گزرتا ہے اور تباہ سے ”انجمن“ اور افریقہ میں اس کے کام سے زندگی بھر کے لیے والمسیحی کی دعوت دی جاتی ہے۔

فرد کی تیاری

عالیٰ سطح پر کام کے لیے ایک طالب علم کی تربیت کے کئی پہلو ہیں جن کا تحریر ہے یہ ک وقت ہوتا ہے۔ ایک توہر طالب علم کی انفرادی پیچگی کا عمل ہے جو مسلسل جاری ہے۔ دوسراے اس کے ساتھ ایک برادری کے رکن ہونے کی حیثیت سے، طالب علم کو ”انجمن“ کے طرزِ زندگی سے واقف ہونا ضروری ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ معاشرے کی تبدیلیوں کے مطابق عموماً، اور افریقی معاشرے کے مطابق خصوصاً، اپنے آپ کو مسلسل ڈھالنا ہے جب کہ ”انجمن“ کے باñی کارڈنل لیوجرے کے بیان کردہ مقاصد سے پہنچنے والمسیحی میں کوئی فرق نہ آئے۔ تیرے روحانیت کی نشوونما ضروری ہے جو اپنے پیشے کے لحاظ سے اپنے عمل میں گمراہی پیدا کرنا ہے اور یہ اپنے اندر یہ نوع مسیح کی زندگی پیدا کرنے سے ہوگی۔ چونپانی صلاحیت سے وہ دوسروں تک افریقہ میں مسیح کا پیغام زیادہ مؤثر طور پر پہنچا سکے گا۔ مطالعاتی تربیت اس

کے لیے الہامی کتابوں، دینیات اور ان تمام مضامین کا علم حاصل کرنے کے موقع فراہم کرتی ہے جو کسی ترقی پذیر ملک میں کام کرنے والے مبشر کے لیے ضروری یا مفید ہوتے ہیں۔ اس تربیت کی میعاد طالب علم کی عمر، تعلیم اور زندگی کے تجربے کے مطابق مختلف ہوتی ہے۔ ایک لڑکا جس نے ثانوی تعلیم مکمل کی ہے، اُس کے لیے "اجمن" سے حتیٰ وابستگی، کاہن بننے اور بطور مبشر زندگی کا آغاز کرنے سے پہلے آٹھ سال کی لازمی تربیت ہے۔

بنن الاقوامی تربیت

تربیت کا پہلا مرحلہ، جو دوسرے پر محیط ہوتا ہے، طالب علم کے ساتھیوں کے ساتھ اُس کے اپنے ملک میں پورا ہوتا ہے۔ وہ "اجمن" کے رکن کی قیادت میں اپنی جداگانہ چھوٹی سی برادری بنا لیتے ہیں اور قائد اُنہیں برادری کے طرز زندگی سے متعارف کرتا ہے۔ اس عرصہ میں جو مطالعاتی نصاب پڑھایا جاتا ہے، وہ عموماً کسی سکیزیری کا عام نصاب ہوتا ہے یعنی فلسفہ، کتاب مقدس سے عمومی واقفیت اور دینیات، نیز عربانی علوم کے مطالعے پر ایک حد تک زور دیا جاتا ہے۔ "آبائے سفید کی اجمن" میں کسی خاص علاقے کے لیے کوئی مخصوص تبیہری میدان غنچ نہیں۔ مختلف قومیوں کے افراد افریقیت میں اکھٹے رہتے اور کام کرتے ہیں۔ پہلے دو مرسوں کے بعد تربیت ایک ٹھوس بنن الاقوامی رخ اختیار کر لیتی ہے، بارہ یا زیادہ ملکوں کے طلبہ ایک غیر قلمی سال کے لیے اکھٹے آٹو (کینڈا) آتے ہیں۔ یہی سال ان کا مدد ہی جماعتوں سے والستگی کا سال ہوتا ہے۔ یہ سال "روحانی سال" کے نام سے معروف ہے اور یہ سال ایک طلب علم کو "اجمن" کے حوالے سے اپنی شاخت کرانے کا موقع دیتا ہے جب کہ وہ اپنی شخصیت کی تعمیر میں بھی مصروف ہوتا ہے۔ وہ "اجمن" کی تاریخ، اس کی روح، اس سے تعلق کے مفہوم کو جان لیتا ہے اور پیشہ زندگی کو پوری گھرائی کے ساتھ سمجھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ یہ بھر پور برادرانہ زندگی کا عرصہ ہوتا ہے جس میں دعا، غور و فکر اور اظہار کے خاصے موقع ہوتے ہیں، اور اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کے ہمراہ سماجی اور چوبانی کام میں اچھی طرح ملنے کی گنجائش بھی ہوتی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ یہ نوع مسیح کی زندگی کی روشنی میں فکر پختہ ہو اور ایک طالب علم اپنی صورتِ حال کا بہتر تجویز کر سکے، تاکہ خود شناسی کے گھرے علم کی بنیاد پر ایک طالب علم اپنے پیشے کے بارے میں فیصلہ کر سکے۔

زبانوں کا مطالعہ

”انجمن“ کی سرکاری زبانیں فرانسیسی اور انگریزی ہیں، جو ان افریقی ممالک میں وسعت طور پر استعمال ہونے والی دو یورپی زبانیں ہیں، جہاں ”انجمن“ کے ارکان تبصیری فرائض انعام دے رہے ہیں۔ بعد کے مرحلے میں افریقی زبانوں کا مطالعہ تربیت کا ایک لازمی حصہ ہے۔

افریقہ میں کام

زندگی ہر کے لیے وقف ہونے کا فصلہ کرنے سے پہلے اس بات کا حقیقت پسندادہ علم رکھنا اچھی بات ہے کہ افریقہ کی آب و ہوا اور شفافت میں زندگی نہ کرنے اور کام کرنے کا مطلب کیا ہے۔ اس حوالے سے مستقبل کے کسی ”وائٹ فادر“ کے لیے افریقہ میں رہنے کا براہ راست دوسالہ تجربہ تربیت کا عمومی حصہ ہے۔ یہ دوسالہ عرصہ ”روحانی سال“ کے فوراً بعد شروع ہو جاتا ہے یا ”روحانی سال“ کے بعد ”دینیاتی کورس“ کو چھوڑ کر اسے شروع کیا جاتا ہے۔ طالب علم کو ۱۷ افریقی ممالک میں سے کسی ایک میں تبصیری مرکز پر تعینات کر دیا جاتا ہے اور اس بات کا اسے موقع فراہم کیا جاتا ہے کہ وہ اچھی طرح دیکھ لے کہ اُس کی لگن کیسی ہوگی۔ وہاں وہ مقامی زبان کا مطالعہ شروع کرے گا اور ایک زیر تربیت فرد کی طرح چopoانی کام میں لوگوں کے ساتھ شامل ہو گا۔ وہ اس قسمی تجربے کے ساتھ واپس یورپ آئے گا اور اسے اپنی تعلیم کے ساتھ جوڑ کر دیکھے گا۔

آخری تین سال

آخری تین سال الہیات، مطالعاتِ تجھیل، اخلاقیات، قانون کلیسا، آدابِ عبادت اور دوسرے متعلقہ مضامین کی پیشہ و رانہ تعلیم کے لیے مختص ہیں۔ یہ نصاب بالخصوص ”تیری ڈنیا“ میں تبصیری کام کرنے کے حوالے سے مرتب کیا گیا ہے، اور اس میں ادیان عالم کے مطالعے، سماجی انسانیات، چopoانی نفیات، معاشرتی ارتقاء اور ابلاغیات وغیرہ جیسے مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ چopoانی تربیت کے موقع چفتہ دار اور طویل تحفیلات میں فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس کام کی درجہ بندی انفرادی طور پر طالب علم کی قابلیت اور اس کی عمومی تربیت کے معیار کے مطابق کی جاتی ہے۔ طالب علم اپنی صوابیدہ کے مطابق آخری تین سال کا کام سڑ اسبرگ یالندن میں کر سکتا ہے۔

سوئے افریقہ

اپنی تعلیم کے آخر میں نوجوان ”آبائے سفید کی انجمن“ کے لیے باقاعدہ واضح طور پر زندگی وقف کرے گا۔ اسے ڈین بنا دیا جائے گا، اور چھپانی کام میں چند ماہ مصروف رہنے کے بعد اپنے ملک کے پیرش میں واپس آئے گا، جہاں اُس کی رسم کمائات ادا کی جائے گی۔ چند ہفتوں کی چھٹی کے بعد نوجوان ”واٹ فادر“ تبیشری زندگی کے لیے افریقہ چلا جائے گا، اور مزید ساری تربیت ”دوران ملازمت“ میں ہو گی۔

مسجی اور مسلم خداوند تعالیٰ کی محبت اور رحم کے گواہ ہیں۔

کارڈ میل ار نزے

[گزشتہ کئی مرسوں کی روایت کے مطابق اس سال ”پاپائی مجلس برائے بنی النذارہ تعلقات“ کے ذمہ دار کارڈ میل فرانس ار نزے نے عید الفطر کے موقع پر مسلمانوں کے نام حسب ذیل پیغام جاری کیا ہے۔ مدیر]

عزیز مسلمان دوستو! آپ عید الفطر ماہ رمضان کی ریاضت کے بعد مناتے ہیں۔ یہ مرحلہ خداوند تعالیٰ اور انسانیت کے لیے ایک اہم وقت ہے۔ روزوں اور عید الفطر کا وقت خدا کے لیے خاص یوں ہے کہ وہ بڑی تاکید سے انسانوں کو انسانی تاریخ، ذاتی اور خاندانی زندگی میں اپنی موجودگی اور عمل کی یاد دلاتا ہے۔

ایسی تقریبات، ہم انسانوں کے لیے بھی خصوصی اہمیت کی حامل ہیں، کیونکہ ان کے سبب ہمیں اپنی روزمرہ مصروفیات سے فرصت کے علاوہ دعا اور دھیان گیان کا موقعہ بھی ملتا ہے۔ ان دنوں ہمیں اپنے آپ سے ملنے کا بھی موقعہ ملتا ہے، بلکہ ہمیں اپنے دوستوں، عزیزو اور قارب اور پڑوسیوں سے ملنے کا موقع بھی ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام نسل انسانی سے محبت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خاندان، معاشرے اور دنیا میں ایک ذریعہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے دیا ہوا درس ہے کہ ہم ایک دوسرے سے مفاد